B.A Part II urdu (M.B)
Dr. Shahnaj Ara.
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. college Tajpur

جمیل مظہری کی شاعری میں سیاسی رنگ:

علامہ جمیل مظہری بھی اعلیٰ قدر شاعروں میں شمار کئے جاتے
ہیں۔ جمیل مظہری کی شاعری میں ایک انفرادیت اور امتیاز ہے۔۔ اردو شاعری
کا کوئی تذکرہ یا تاریخ فکر جمیل کے بغیر مکمل نہیں ہے۔

جمیل مظہری کی شاعری نے جس ماحول میں جنم لیا ہے وہ
سیاسی اعتبار سے اضطراب اور انقلاب کا دور تھا۔ ملک کی سیاسی آزادی کے
لئے ہندوستان کا ہر فرد شیدائی تھا۔ محکومی اور غلامی کے طوق کو اتارنے کی فکری
وجہ سے عوام میں بے حد جوش و خروش پیدا ہو چکی تھی۔ آزادی کے شیدائی جام شہادت پینے
کے لئے بیقرار تھے۔ ایک طرف تشدد کے شیدائی گاندھی جی کی قیادت میں اہنسا اور امن کا پیغام
بھی لوگوں کو متاثر کر رہی تھی۔ اس کشمکش کا عکس شاعروں اور ادیبوں کے فن
میں دیکھا جانے لگا۔ بالخصوص علامہ اقبال جوش ملیح آبادی، ڈ ر جم حسن نے اس ماحول
کی بھرپور ترجمانی کی ہے۔ جمیل مظہری بھی ایک حساس ذہن کے مالک اور باشعور
انسان تھے۔ وہ ان اثرات سے اپنے دامن کو کس طرح بچا سکتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے
اپنی تخلیقات کے ذریعہ ہندوستانی عوام میں آزادی کی جدوجہد اور انقلابی
کشمکش پیدا کرنے کی کوشش کی۔ یہاں جوش ملیح آبادی کی گھن گرج، جذباتی
ابال، الفاظی بازیگری اور انقلاب کا سطحی تصور نہیں ملتا ہے بلکہ جمیل مظہری کے
یہاں انقلاب کا ایک واضح اور سوچا سمجھا اور سنجیدہ تصور ملتا ہے

ان کی انقلابی اور سیاسی نظمیں ہنگامی قسم کی نہیں ہے ۔ لیکن دل و دماغ
دونوں کو متاثر کیے بغیر نہیں رہتی ہیں ان میں محض الفاظ کی بازیگری ہی
نہیں ملتی بلکہ جذبات اور احساسات کی شدت اور خلوص بھی پایا جاتا ہے ۔ اسی دعوی
کے ثبوت میں ہم ان کی نظموں کی کچھ مثالیں پیش کرتے ہیں ۔ جرس، تغیر،
بھارت ماتا وقت کا دھارا پھیرنے والو وغیرہ ۔

برادران نوجوان غرور ہوش

جہاں بھیر ہے تشنہ جادواں بچو

ان کی شاعری میں دعوت عزم نظم " بڑھتے چلو "
میں دیکھنے کو ملتا ہے ۔ وہ انکی سیاسی اور سماجی رجحانات و میلانات کا عکس
ہے ۔ جمیل مظہری کی شاعری کا ایک حصہ اگر عشق کی آگ میں جل کر کندہ
ہوا ہے تو ۔ دوسرا حصہ سیاست کے میدان میں پروان چڑھتا ہے
وہ ایک درد مند دل رکھتے تھے ۔ انکی جذباتی شاعری میں حب وطن کی اچھی
جھلک ملتی ہے ۔ انکی نظموں میں بھارت ماتا لائق ستائش ہے
انکی تمام نظموں میں نقش جمیل اور فکر جمیل کی امتیاز
نظر آتی ہے ۔ ربط و تسلسل اور معنی آفرینی غضب کی ہے ۔ سادگی اور روانی کی
وجہ کر جمیل مظہری پہچانے جاتے ہیں ۔ ان کے تمام نظموں میں جذبۂ بیداری
پائی جاتی ہے ۔
جمیل مظہری کی سیاسی نظموں میں ایک پیغام عمل ہے
ایک فکر کی خودداری ہے وہ بھارت کے باشندوں کو آزادی اور وطن دوستی
کا سبق سکھاتے ہیں ۔

Shahnaj Ara.

Scanned with CamScanner